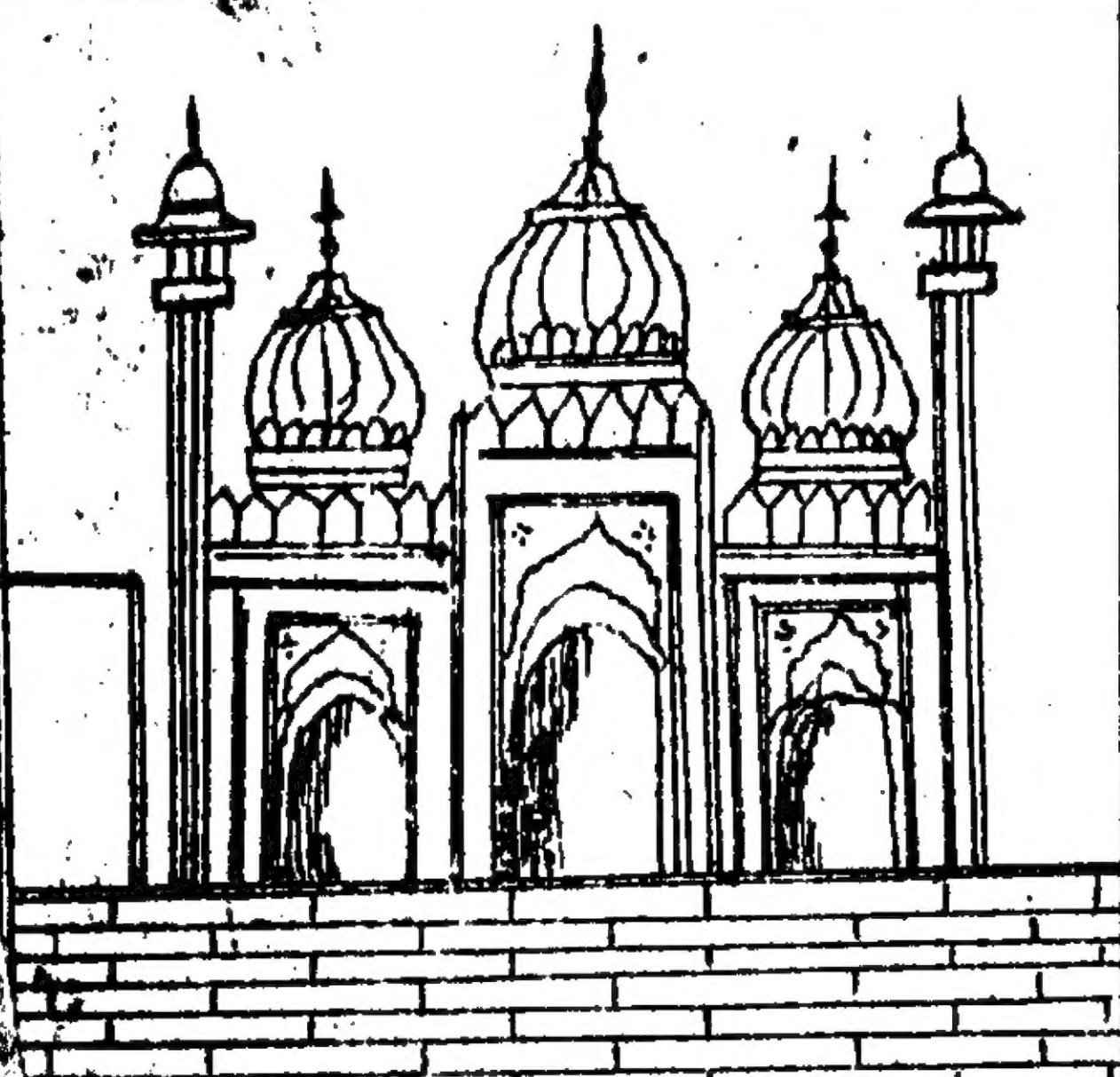




لله بديا وانتم اذلة

بسم الله الرحمن الرحيم محمد و نبي على رسول الله

سبحان الله اسرى بعدي ليلامن السج الخوام الى المسبح المصطفى



Reg. No. L. 125  
پیشی مجازہ پیش  
۱۲۵  
لاہور

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل

Reg. No. L. CC LXXV III

بنوش خیر عذ و صلاش نہ جام نور الدین

جلد ۱۴

۱۶ شوال ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیہ والیہ

۱۸ ستمبر ۱۹۱۳ء مطابق ۳ اسوج سنہ

ضعیف دمردہ دلی گر قادیان درسا

جائے بیان و اجالہ الدین

کہ ہست محی موتی کلام نور الدین

### فہرست مضامین

- صفحہ اول - ٹائٹل - اخبار قادیان دہرادان احمدیہ
- صفحہ دوم - کلام امیر
- صفحہ سوم - کتب قرآن دہریشہ مترجم کے چھاپنے کی ایکیم
- صفحہ ۴-۵-۶ - خطوط خواجہ صاحب
- خطوط آمد و از اسرلیقہ و متفرق مضامین -
- صفحہ ہفتم و ہفتم الف - اشتارات
- صفحہ ہشتم و نہم - رعایتی فہرست کتب
- دہم - رسید زر -
- دہم الف - متفرق مضامین
- ۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ - عربی بولنے والے ملکوں کو تبلیغ
- ۱۵-۱۶-۱۷-۱۸ - ضمیمہ تفسیر القرآن
- ۱۹-۲۰-۲۱-۲۲ - فہرست خریداران جن کے نام اخبار دی گئی ہوگا +

### اخبار قادیان دہرادان احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح کی طبیعت پہلے دنوں میں کچھ علیل رہی۔ مگر

اب آرام سے ہے۔ اگرچہ طبیعت بہت کمزور ہے۔ تاہم ہر دو درس صبح اور شام کے بدستور شروع ہو گئے ہیں۔ فالحمد للہ حضرت صاحبزادہ صاحب تاحال شد میں ہیں۔ نواب صاحب ہیں ہیں۔ اور ابیت مسیح موعود میں ابہم وجوہ خیریت ہے۔ طلبہ مدرسہ اکثر آگئے ہیں۔ کچھ آ رہے ہیں ہر دو مدرسے مکمل کئے۔ گئے ہیں اور تعلیم شروع ہو گئی ہے۔ اگر شاہ خان صاحب اپنے والد بزرگوار کی علالت کے سبب اور رخصت لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اجاب انجی شفاء کے واسطے دعا کریں + بہت خوشی کی بات ہے کہ اسٹر عبد الرحیم صاحب پیر مدرسہ احمدیہ میں ملازم ہو کر قادیان آ گئے ہیں اگر ان کا کچھ عرصہ بٹالہ رہا ہے کثرت آمد و رفت قادیان کے سبب یہاں کی روایت میں ہی شمار ہو سکتا ہے جس کو محبت مقام رسح ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے واسطے اسباب بنیادی دیتا ہے۔ مہاجر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دعوت پائیک سنگی نہ دیکھے گا۔ عزیز غلام حسین انری اپنی ملازمت سے موکی تعطیلات حاصل کر کے قادیان میں ٹہرے ہوئے ہیں۔ انکا ارادہ ہے کہ امرتسر میں چلی مسافروں کے آرام کیلئے کوئی نشست گاہ بنائیں۔ اللہ

ان کے نیک ارادوں میں برکت و۔ صدر انجمن کے اراکین کا اجلاس ۲۸ ستمبر کو ہونیوالا ہے۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب تاحال کوہ مری پر ہیں خدا انکی محنت میں برکات دے۔ اس ہفتہ منجھیر والہ آباد سے ابو عبد الحمید صاحب مولوی صاحب دابو علی احمد صاحب ایم۔ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب لاہور محمود شاہ صاحب کلاں سے دیگر اجاب مختلف مقامات کے شریف فراہوئے + میان محمد یمن صاحب تاجر کتب قادیان فصل الخطاب کے دوبارہ چھاپنے کے واسطے اشتہار شائع کیا ہے بہت ضروری اور مفید کام ہے درخواستیں مینا نصا موصوف کے پاس ملے آتی چائیں + مولوی سید سرور شاہ صاحب شلہ سے واپس آ گئے ہیں ان سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت صاحبزادہ کی صحت کو دل کی آہ ہو اسے فائدہ ہو رہا ہے اور سعاد احمدی صاحب اس کوشش میں ہیں کہ وہاں حضرت صاحبزادہ صاحب کا ایک لکچر ہو جائیو بہت پسندیدہ خیال ہے امید ہے کہ انشاء اللہ وہاں کی بیک پر حضرت مینا صاحب کے لکچر کا بہت نیک اثر ہوگا غالباً آئیو الے پر کے دن لکچر ہوگا بدرجہی کی کتابوں کی قیمت میں دو ماہ ستمبر اکتوبر کی واسطے بہت سی تنگی کر دی گئی ہے۔ فہرست کتب اس اخبار کے ساتھ شائع ہوتی ہو اجاب ملاحظہ فرمادیں اور فائدہ اٹھادیں + تازہ ڈاک کیات میں حضرت خواجہ صاحب لکھتے ہیں "خدا کا شکر ہے آج

بدریس قادیان میان معراج الدین عمر۔ بدریس راسٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا + + +

پیشی مجازہ پیش ۱۲۵ لاہور



# کلام امیر

فرمایا انسان کو چاہئے اپنے افعال و اقوال اور اعمال پر غور کرتا رہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی صورتیں حاضر ہونے کے لئے اس نے کیا کچھ تیار کی ہے آخر ایک دن اس دنیا کو چھوڑ کر خدا کے پاس جانا ہے عاقبت کی فکر کرو۔

ایک شب نماز تراویح میں قرآن شریف سننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا۔ دو باتیں میری سمجھ میں نہیں آتی ہیں۔ ایک

تو بسم اللہ الرحمن الرحیم کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے شروع سورۃ ہونے پر بالآخر پڑھنا۔ جبکہ بسم اللہ کو قرآن کریم کا جزو مانا ہے۔ مگر پڑھتے ہوئے اکیس سو چودہ آیتیں کھا جاتے ہیں۔ دوسرا جب حافظ قرآن کریم کو شروع کرتے ہیں تو الحمد للہ پڑھتے ہیں۔ اور وہ جو الحمد للہ شریف ایک دفعہ پڑھتے ہیں وہ تو ہر رکعت کے شروع میں پڑھتی جاتی ہے۔ بس جب قرآن کریم شروع کرینگے ہر رکعت اول الحمد للہ شریف پڑھکر۔ الف لام میم سے قرآن کریم شروع کر دیں گے۔ دوسری بار الحمد للہ شریف نہیں پڑھتے۔ حالانکہ وہ بھی تو قرآن کریم میں داخل ہے

ایک شخص کو حضرت نے رخصت کے وقت نصیحت لکھ کر دی۔ آپ استغفار بہت کیا کریں۔ نرمی مزاج میں پیدا ہونیک نو بہتیں گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو۔ بسم اللہ تو کلت علی اللہ بسم اللہ علی انفسی و مالی و دینی۔ اللھم ارضنی بقضائک حتی لا احب تعجیل ما احدثت ولا تاخیر ما عجلت۔ دینی معاملات میں دیانت امانت و نظر رہے۔ معاد بہت صاف ہو۔ جھوٹ سے ہر حالت میں ہمیشہ پرہیز رہے۔

ایک شخص نے دریافت کیا کہ مجروحین کا پنور کی امداد کی امداد میں جو چندہ لوگ کر رہے ہیں اس میں چند دے سکتے ہیں۔ فرمایا "چندہ دے سکتے ہیں"

ایک شخص کے خط کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح نے لکھا۔ اسلام علیکم۔ ایک نامور مولوی صاحب جو ہند میں مشہور ہیں حضرت

مرزا کو سنے اور فرمایا آپ امام۔ مجدد۔ مصلح۔ رفار و سب کچھ نہیں۔ صرف ہندی و مسیح کا دعویٰ سرودست فرمائیں۔ تو ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ اسلام کے خادم ہیں۔ حضرت مرزا نے فرمایا مولوی صاحب! اگر منصوبہ سے کام کرنا تو اسی طرح مگر اگر کام حکم کے نیچے ہے۔ کیا کروں حکیم صاحب میں نے حضرت سید محمد صاحب مجتہد العصر لکھنؤ۔ اور مولوی محمد تقی صاحب اور سید حامد حسین صاحبان کو دیکھا ہے۔ کیسے کیسے لائق تھے کہ حیرت ہوتی ہے۔ مگر جماعت مخلصین مومنین جو سچ طور پر قرآن کریم کے عامل ہوں تیار کر کے نہ گئے۔ آپ بھی انشاء اللہ لائق ہیں عالم ہیں۔ طبیب ہیں۔ آپ کے اندر دوسرا سلام بھی موجود ہے فرمائے کس قدر گروہ آپ کے حکم کے ماتحت کام کرتا ہے۔ بہار ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیعہ۔ خوارج۔ پیغمبری۔ وہابی۔ مقلد۔ غیر مقلد۔ پیر پرست۔ گدی نشین۔ علماء اور عوام بھی کام کرتے ہیں ہم ہرگز ان خفا و چرب زبانی سے کام نہیں لیتے خاں صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالک کوٹہ کو تشیع میں غلو تھا حضرت سے ملے۔ تو آپ نے فرمایا میاں تیرا اور تیری پرستی و دامن تشیع کے ہیں ناپسند بانی جو چاہو کرو۔ اسپر وہ و ہم برہم ہوئے مگر آخر جماعت میں داخل ہو گئے۔ ہندوؤں کیوں کو تو میں گن نہیں سکتا ہوں کس قدر ہماری جماعت میں آئے معلوم ہوتا ہے آپ نے توجہ سے قرآن کریم اور غور سے صحاح اربعہ و کتب البلاغۃ شیعوں کی کتابیں اور بخاری مسلم و مطا سینوں کی قاسوس الشریعہ مسند بن ربیع دیکھا۔ خوارج کی کتب کو نہیں پڑھا کبھی کوئی شخص ایسا رسالہ اور کتاب جو تمام جہان کو پسندیدہ ہو ہرگز نہیں لکھ سکتا۔ سید احمد خاں نے بہت مہارت چاہی آخر جماعت اور گروہ اس وقت بنا سکا جب اس نے اپنی عقائد کو صاف صاف اظہار کر دیا۔

جو لوگ آجکل ہمارے پنجابی ریفاہ میں ان سے دریافت فرمائیں آپ نے کس قدر فرمانبردار جماعت بنائی ان کے ماتحت پابند صوم و صلوات و حج و زکوٰۃ کتنے ہیں۔ ہماری جماعت چار لاکھ سے زیادہ ہے۔ اور بلاد افریقیہ و یورپ و امریکہ و چین و اسٹریلیا میں ابھی پہنچے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برس کے بعد آپ دیکھیں گے کس قدر کامیاب ہوئے۔ غوثی۔ رازمی۔ ابن سینا۔ ابن رشد۔ طوسی۔ اور ان کے طرز کی کوئی جماعت کسی زمانہ میں قائم نہیں ہوئی۔ ذرہ آپ ہی فرمائیں۔ آپ نے کچھ لوگ دیکھے ہندی جو پنوری اور علاقے بلکہ شیخ مبارک ابو الفضل فیضی کو خوب جانتا ہوں۔ درجہ نندان خیرے نیست کہ نیست اور شرعاً مراتب کمال میں مہر ویت و علیا بھی ہے

مرزا کو سنے اور فرمایا آپ امام۔ مجدد۔ مصلح۔ رفار و سب کچھ نہیں۔ صرف ہندی و مسیح کا دعویٰ سرودست فرمائیں۔ تو ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ اسلام کے خادم ہیں۔ حضرت مرزا نے فرمایا مولوی صاحب! اگر منصوبہ سے کام کرنا تو اسی طرح مگر اگر کام حکم کے نیچے ہے۔ کیا کروں حکیم صاحب میں نے حضرت سید محمد صاحب مجتہد العصر لکھنؤ۔ اور مولوی محمد تقی صاحب اور سید حامد حسین صاحبان کو دیکھا ہے۔ کیسے کیسے لائق تھے کہ حیرت ہوتی ہے۔ مگر جماعت مخلصین مومنین جو سچ طور پر قرآن کریم کے عامل ہوں تیار کر کے نہ گئے۔ آپ بھی انشاء اللہ لائق ہیں عالم ہیں۔ طبیب ہیں۔ آپ کے اندر دوسرا سلام بھی موجود ہے فرمائے کس قدر گروہ آپ کے حکم کے ماتحت کام کرتا ہے۔ بہار ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیعہ۔ خوارج۔ پیغمبری۔ وہابی۔ مقلد۔ غیر مقلد۔ پیر پرست۔ گدی نشین۔ علماء اور عوام بھی کام کرتے ہیں ہم ہرگز ان خفا و چرب زبانی سے کام نہیں لیتے خاں صاحب محمد علی خان صاحب رئیس مالک کوٹہ کو تشیع میں غلو تھا حضرت سے ملے۔ تو آپ نے فرمایا میاں تیرا اور تیری پرستی و دامن تشیع کے ہیں ناپسند بانی جو چاہو کرو۔ اسپر وہ و ہم برہم ہوئے مگر آخر جماعت میں داخل ہو گئے۔ ہندوؤں کیوں کو تو میں گن نہیں سکتا ہوں کس قدر ہماری جماعت میں آئے معلوم ہوتا ہے آپ نے توجہ سے قرآن کریم اور غور سے صحاح اربعہ و کتب البلاغۃ شیعوں کی کتابیں اور بخاری مسلم و مطا سینوں کی قاسوس الشریعہ مسند بن ربیع دیکھا۔ خوارج کی کتب کو نہیں پڑھا کبھی کوئی شخص ایسا رسالہ اور کتاب جو تمام جہان کو پسندیدہ ہو ہرگز نہیں لکھ سکتا۔ سید احمد خاں نے بہت مہارت چاہی آخر جماعت اور گروہ اس وقت بنا سکا جب اس نے اپنی عقائد کو صاف صاف اظہار کر دیا۔

## برادران مصر کو خط

عزیزان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انشاء اللہ تعالیٰ اس خط پر امید گذشتہ مبارک کا بولنا صحیح ہوگا۔ آپ کو ابو سعید کو سب مبارک۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ مصر میں صحت و نعمت سے ہونگے۔ مفصل لکھو کیا تدبیر کی کیا کام ہوا۔ کیا ہونے کی امید ہے۔ آپ کو کوئی حرج و تکلیف تو نہیں اللہ یحفظکم و یصلحکم و یغنیکم و یوفقکم لما یرزقہ و السلام۔ نور الدین

۲۳۔ رمضان شریف ۱۳۸۵ھ

شیعہ مذہب بھی ایک عجائبات کا مجموعہ ہے۔ (۱) لوگ تو مرنے والوں پر دیا کرتے ہیں۔ یہ انکو روتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ زندہ اور خوش و خرم فرماتا ہے (۲) بڑا اُمید کو باوجود ہمت ہی بڑا سمجھنے کے ہر سال بھائیوں کی طرح۔ ان کے تاج تخت حکومت۔ جلال۔ عظمت۔ شاہانہ رعب و دباب و فتح و کامیابی کی دھماک باندھ کر گویا دیکھ لاییتے ہیں (۳) اہلبیت کو باوجود بعد از خلیفہ کے تو اقدار مختصر جہان سے بھی ذلت حقارت۔ ناکامی۔ ہتک عزت میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کرتے (۴) منافق کو جبراً بھی کہے جاتے ہیں اور تفتیق لفاق کا چھوٹا بھائی فرض و واجب سمجھتے ہیں۔ اس کے سوائے ان کا گمانہ ہی مشکل بلکہ محال ہے۔ (۵) جھوٹے پر لعنت بھی کہے جاتے ہیں اور جھوٹ موٹ ایک لکڑی اور کاغذ کی بنی ہوئی قبر (تقریباً) کو روضہ اور مقبرہ جناب امام حسین علیہ السلام کا قرار دیکر اس کے ساتھ ساری باتیں اصل قبر مبارک کی مانند بجا لادیتے ہیں

## شیعہ مذہب

بنیوں کو جبراً کہنے کے سبب عقل ماری گئی ہے ابھی وقت ہے استغفار کریں اور حضرت مسیح موعود اور ان کے خلیفہ کے قدموں پر گریں بفضل الہی اندھیروں سے نکل کر نور و روشنی میں آجاویں گے۔

(مکتب الدین احمدی۔ رہنمائی)

## حب ہیضہ مجرب

ہیضہ والے کو دن میں چار دفعہ کھلانا۔ اعلیٰ۔ آلو بخارا کا پانی پلانا اور برت۔ گوئی ۱۶ عدد قیمت ۱۶ روپے

## ق و معرفت دفتر بدر قادیان



## قرآن شریف اور کتب احادیث

رد اولہ العزم کا خطاب حضرت باری عزوجل سے  
صاحبزادہ حاجی میان بشیر الدین محمود احمد صاحب کو مل چکا  
ہے صاحب نے صورت کے اہتوں سے جو عزت و تہا  
ہو جو الیٰ ہین اور ان کا نونا ہی سے دکھائی دے رہا ہے  
مگر جنتان احمدیہ اپنے اندر کچھ ایسی برکات رکھتا ہے  
کہ اس کا ہر ایک فرد جو کام کو ہمت ڈالتا ہے وہ اس  
کا سیلاب کی عورت حاصل کرتا ہے حضرت میرزا غلام  
کے کارنامے اللہ کریم کے فضل سے ظاہر ہیں لیکن اب  
جس کام کا انھوں نے ارادہ کیا ہے وہ بہت ہی  
مہتمم باشان ہے اگرچہ قرآن شریف کا ترجمہ و تفسیر چھاپنے  
کی متعدد کوششیں مختلف رنگوں میں ہوئی ہیں اور ہو  
رہی ہیں اور سب بجائے خود مفید ہیں۔ لیکن امید ہے کہ  
حضرت میر صاحب اپنی محنت اور توجہ سے اس کام  
کو بہت جلد تکمیل تک پہنچا کر قوم پر ایک بڑا احسان  
کرینگے۔ میر صاحب نے اپنے کام کے تمام پہلو بائیل  
اپنے مضمون میں کچھ دئے ہیں۔ اور مجھے کچھ اس پر یاد  
کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان امید کرتا ہوں کہ تمام معزز  
ہم عصر ہی اس تحریک کی تائید میں یہ مضمون چھاپنے  
شان کریں گے۔ اڈیٹر۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مخدومہ و نعلین حضرت رسول اکرم

آج میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اگر آج سے کوئی نیک کام جو اپنے  
لئے اور قوم کے واسطے مفید ہو کر ناچاہئے۔ میں نے سوچا کہ  
تبلیغ کا کام بہت مشکل ہو خواہ وطن میں ہو اور خصوصاً بیرون  
وطن تو نہایت ہی مشکل ہے جیسا کہ خواجہ صاحب اور ان کے  
ہمراہوں نے یورپ میں شروع کیا ہے اور میان محمود احمد صاحب  
نے مصر میں آدمی بھیج کر وہاں علم و روح عربی حاصل کرین۔ اور  
سلسلہ کی تبلیغ ہی جاری رکھیں اور اڈیٹر نے مکہ عرب  
میں تبلیغ کے واسطے عربی پرچے کا ضمیمہ بدر کے ساتھ نکالا ہے  
مجھے تو اس قدر ہی قوت نہیں کہ دہلی میں جا کر ان وطن قدیم  
کو تبلیغ کروں۔ انھوں نے کہ مجھے علم ہی نہیں اور تبلیغ کے لائق  
علم شرط نیز اخلاق حمیدہ دوسری شرط۔ اس سے ہی مجھے پرہ  
نہیں مگر کچھ کئے بغیر کچھ لیتا ہی نہیں۔ کچھ تو کرنا ہی چاہئے۔

چنانچہ مجھے تجربہ ہو چکا ہے کہ سینے چند کاموں کے لئے چند شروع  
کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی اور لوگوں کو میرا مددگار  
بنایا۔ آخر وہ کام ہو گئے جن کا سینے ارادہ کیا تھا۔ میرا سجدہ  
لیبار ہو گئی۔ دور الضعفاء بنکر اس میں چند ضعفاء پس گئے اور  
کئی زبان لگ گیا اور جاری ہو گیا۔ ہسپتال کے واسطے روپیہ  
جمع ہو گیا۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب نجاوے گا اور اس  
سے لوگ ضعیفانیت ہو کر دعائیں دینگے اس تجربہ نے مجھے  
اب بات پر ارادہ کیا کہ کوئی اور نیک کام شروع کروں اور وہ  
نیک کام قرآن شریف کی خدمت ہی میرے دل نے مشورہ  
دیا کہ آج تک ہماری جماعت میں کسی نے قرآن شریف نہیں  
چھپوایا کہ جو صحت اور پھولائی میں اعلیٰ درجہ کا ہو اور بالترجمہ  
ہو۔ دوسروں کے ترجمے بعض جگہ غلط ہوتے ہیں اور ہمارے  
مسک کے خلاف ہوتے ہیں نیز حلیہ بھی ہمارے مسعود  
علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفہ المسیح کے طرز پر نہیں ہوتے  
بعض حاشیہ تو نہایت گندہ ہے اور خداوند انبیاء کی تقدیس کے  
خلاف ہوتے ہیں۔ جن کا پڑھنا اور دیکھنا بھی گناہ میں داخل  
ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی ترجمہ اور نوٹ  
ضرور چھپوانے لازم ہیں یہ سوچ کر میرے دل میں ایک عجیب  
پیدا ہوا اور میرے دل نے جانے لگا کہ ابھی یہ کام شروع کر دوں۔  
لیکن یہ کام لندن اور مصر کی تبلیغ سے زیادہ مشکل اور اہم ہے  
مجھے ناتوان کا کام نہیں۔

کسی نے کیا خوب فرمایا ہے۔ یا بدان منزل عالی تو انیم رسید  
ہاں مگر لطف شامش نہد گامی چند۔ اس کام کے لائق علم و زہر و  
کی نہایت ضرورت ہے جس کو یہ ناتوان خالی ہے مگر میرا خدا بڑا  
قادر ہے جس نے ایک آدمی پر قرآن شریف نازل فرمایا۔ اور  
وہ علوم اس آدمی کو بخشے جو آدم سے تا اندم کسی کو اکمل اور اتم  
طور پر حاصل نہیں ہوئے تھے۔ اور اس متیم کیس کو اس قدر زور  
جو اہر ظاہری عنایت کو کہ ادنیٰ ادنیٰ مسلمان کو لاکھوں حصہ میں  
آئے۔ گو یہ آدمی اس آدمی سے کتنا ہی ذلیل اور ادنیٰ کیون نہ ہو  
مگر آخر اسی درخت کی ایک شاخ ہے مانگو ولے کو ملتا ہے۔ اور  
کھٹکھٹائیوں لے کے لٹو کھولا جاتا ہے۔ میرے دل میں یہ خوش  
بھی اسی خدا نے پیدا کرینے ورنہ کل تک میری خیال ہی بھی یہ  
بات نہیں تھی یہ تحریک خدا کے فرشتوں کی ہون اسے ضائع  
نہیں کر سکتا۔ لے خدا تو میری مدد فرما۔ میں عاجز و ناتوان ہوں  
اگرچہ میں نادان ہوں مگر تو عالم ہے بیشک میں بے زور و بے پر  
ہوں لیکن تو مالک الملک و الملک و الامام ہے میں بے  
سامان ہوں تو سامان بخشش۔ میں اس کام میں حیران و پریشان

نمبر ۱۸

ہوں تو میری خیرانی و پریشانی کو دور کر دینا میرا کام ہے  
بھی اس طرف توجہ بخشش ہمارے قوم کو بھی میرے ساتھ کرے۔  
آمین۔

لے اللہ یہ کام میرے نزدیک بڑا ہے مگر تیرے نزدیک  
بہت سہل ہے۔ شروع  
مجھ کو مشکل ہی تھے آسان ہے، تو ہی بے سامان کا سامان ہے  
اس تمہید کے بعد سب سے اول حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت  
میں گزارش ہو کہ آپ کی بھی آخری و آخری ہرگز اگر نیک کام آپ سے  
میری معرفت ہو جاوے تو مجھ پر آپ کا بڑا ہی احسان ہو گا  
آپ نے دینی کام بہت کئے ہیں اور میرے کاموں کی آخر عمر میں  
یہ ابتداء ہے جسکی انتہاء کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے۔ آپ مجھے  
ترجمہ اور نوٹ عنایت فرماوین۔ نیز اپنی پاک کلمات سے  
مدد بھی بخشیں۔ اور دعا فرماوین کہ اللہ تعالیٰ میرا دستگیر ہو۔  
میری اور آپ کی زندگی میں یہ کام احسن و جہد ہو جاوے  
قوم کے ہاتھوں میں قادیان کے کچھ ہوشے با ترجمہ قرآن  
شریف جو اپنی نظیر آپ ہی ہوں۔ نظر آوین۔ اور ہمیں دوسروں  
کے غلط ترجموں اور لغو حاشیوں کی ضرورت نہ رہے۔ پھر  
احمدی بھائیوں سے یہ التجا ہے کہ آپ اس عاجز کی روپیہ  
دعاؤں سے امداد فرماوین۔ یہ کام سینے نفع کمائے کے  
لئے نہیں اختیار کیا۔ تجارین دنیا میں بہت ہیں۔ اور میں تو  
اب تجارت کے لائق ہی نہیں۔ بڑا ہو گیا ہوں۔ اور تجارت پر  
ابھی بیٹھ ہی نہیں ہے۔ روٹی کپڑے کے موافق مجھے آتا  
بغیر کسی کام عطا فرمادیتا ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ آپ سب  
صاحب بھی محض خوشنودی الہی کی نیت فرماوین۔ پانچ  
سال کے لئے مجھے روپیہ دین۔ بعد اسکے جیسی صورت پڑا  
آدھی دیکھا جائے گا۔ پانچ سال تک کوئی صاحب روپیہ  
طلبت کرین بعد اسکے جو چاہے رکھے اور جو چاہے اپنا  
روپیہ لے۔ اگر کچھ نفع ہو تو کسی دینی کام میں لگایا جاوے  
اور اگر خدا نخواستہ نقصان ہو تو تنہا تقدیر حضرت خلیفۃ المسیح  
کے ماتحت یہ کام ہو گا۔ بندہ یا جو خلیفۃ المسیح مقرر فرماوین  
اس کا ہتھم رہے گا حساب کتاب باضابطہ رہے گا جیسا  
دفتروں کا دستور ہے۔ اگر مشورہ ہوا۔ تو اس سے زیادہ  
احتیاط لے لیں آخر اگر ان مقرر ہو سکتے ہیں۔ جن کو حضرت  
خلیفۃ المسیح مقرر فرماوین۔ مسئلہ امین روپیہ جمع ہو کر اور  
سامان درست کر کے جہزی سلسلہ سے کام شروع ہو  
جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ غلہ روپیہ فی حصہ مقرر ہے  
ہر ایک دوست فوراً اپنے دوپہ ارسال کر دینے۔ ایک



شخص چند حصہ بھی لے سکتا ہے۔ ایک شخص کو دس حصے سے زیادہ ہینوں ملین گے تاکہ غریب بھی شریک ہو سکیں۔ اگر کوئی شخص یا جماعت محض لٹنی لٹنی کچھ روپیہ عنایت فرماوینگے تو شکرگزاری کے ساتھ قبول کیا جائیگا۔ سب بھائی پیسے دل سے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس کام کا آغاز اور انجام بخیر کرے۔ آمین۔

مکر عرض ہے کہ اول قرآن شریف مع ترجمہ چھپے گا پھر حامل بھی انشاء اللہ تعالیٰ ارادہ ہے کہ طبع ہوگی۔ بعدہ بخاری شریف مع ترجمہ و حاشی جدید چھپانی جاوے گی اور چند مختصر حدیث کی کتابیں اور وظائف کی کتب جو قرآن شریف اور رسول مقبول کی احادیث صحیحہ میں مروی ہیں۔ چھپیں گی۔ اور چند مختصر اور ضروری کتابیں حضرت مسیح و عود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہت عمدہ طرز پر طبع ہوئیگی۔ لوگوں کو مناسب کہ تین طرح کا روپیہ ارسال کریں۔ اول۔ قرآن شریف کی قیمت جو اندازاً پانچ روپیہ ہوگی۔ جس نے جس قدر قرآن شریف خریدنے ہوں۔ فی قرآن شریف پانچ روپیہ ارسال کرے اگر قرآن شریف چار روپیہ قیمت کا ہوگا تو ایک روپیہ فی قرآن واپس کیا جاوے گا۔ اور فرض کرو کہ قرآن شریف چھ روپیہ میں پڑے گا تو ایک روپیہ فی قرآن شریف ان سے اور لیا جاوے گا۔ دوم۔ لٹنی لٹنی کچھ صحیحین مختصر تو ایک لٹنی۔ سوم۔ سوچا س یادس روپیہ بطور قرضہ میاں پانچ سالہ کے لئے عطا کریں جس طرح کاروبار بھیجیں۔ وہ صاف طور پر تحریر میں لادیں اور مقررہ لکھ دیں۔

مقررہ نواب۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء  
اس مضمون کو پڑھ کر حضرت علیہ السلام نے اس پر اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا۔

”بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ تعالیٰ اس کو نفع و برکت  
بامرکات کرے۔ آمین۔ خلیفہ اٹھواں اللہ تعالیٰ  
بقدر طاقت امداد کو حاضر ہے۔ موقوفہ محمد علی صاحب  
نے جو ترجمہ کیا اس کے دو بارے میں سے بغور و بکج  
ہیں۔ عمدہ ہیں۔ اور پہلا بارہ مطبوعہ قدرے  
اصلاح طلب ہے۔

والسلام۔ نور الدین

محبت نامہ خواجہ صاحب! کرم مفتی صاحب! السلام علیکم  
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ راض ہوں کہ ہر ہفتہ اس قدر لمبی تحریر بھیج دیتا ہوں کہ

اخبار کو اپنے لئے اس نے خاص کر لیا ہے کیا کر دین۔ بخاری  
در و منہ ہوں۔ شغل چاہتا ہوں۔

راضی اب شدم برق دہم سکون شد  
بجیر غم دل پر اضطراب را چہ بکنم

اس سے پہلے دو بے خط حضرت کرنام میں جو دونوں اخبار  
میں یکے بعد دیگرے چھپنے چاہتے تھے۔ یہ تیسرا خط۔

میں بیسار ہوں۔ دعا کا محتاج ہوں لیکن ایسا نہیں کہ  
کام نہ کر سکوں۔ کام کرنا ایک عادت ہو گئی ہے۔ انٹیلیجنٹ  
کا خطاب چنداں ہوسکے۔ اہل بیت کے ہاں۔ اسی کے  
فضل ہیں۔ والا مجھ جیسا سہل انگار۔ اور ہر اس طرح رات دن  
سہمک ہو کر کام کرے خدا چاہتا ہے کہ کرالینا ہے۔

کمال الدین  
بدر۔ آپ کی خدمت کے واسطے طیار ہے۔ جب تک  
آپ اس رسالہ پر بھیجیں۔

سے احمدیوں کو اپنی سب  
یہودیوں کو چھپے ہوئے  
جماعت احمدیہ شہید کو عید پڑھنے کے واسطے ایک ساتھی ہندو  
صاحب لاگو کر کے اپنے جوتڑے کو صفا کر دیا اور کہا کہ  
”خدا کا نام لینے سے کون روک سکتا ہے بڑی خوشی ہو  
آپ نماز پڑھ لیں۔“

حسب  
چودھری صاحب کا خط لکھنا  
اب ہم لوگ لندن آگئے  
دکانگ نام میں کہ گئے ہیں  
یہ گاؤں قریباً ۲۵ میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے اور  
یہاں ایک انگریز مسٹر لاسٹ نام نے ۲۰ سال گذرے ہیں۔  
مسلمانان ہند سے روپیہ جمع کر کے ایک مسجد اور ایک مدرسہ  
کے ساتھ رہنے کے لئے مکان بنایا تھا یہ مسجد اور مکان  
اور اس کے ساتھ چھوٹا سا باغچہ اس زمانہ سے لیکر اب تک  
غیر آباد چلا آتا تھا یہ مسجد نمازیں پڑھنے کے لئے اور یہ مکان  
اور باغ رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہماری دعا کو کر دیا۔ یہ  
مکان بہت فخر ہے۔ اس پر لکھا ہوا ہے۔ ”وما ارسلنا  
الاکمۃ للعالمین۔“ مسجد کے اندر ایک بونے کا قرآن شریف  
بھی رکھا ہے۔ میں مسجد میں داخل ہوتے ہی الحمد للہ شریف اور  
درود شریف پڑھ کر فال کی تہیت سے قرآن شریف کو کھولا  
تو دائیں طرف کے صفو پر مندرجہ ذیل آیات تھیں۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ہوا المسیح ابن مریم۔  
لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالثہ ثلثہ وما من اللہ  
الا اللہ واحد وان لم یصلحوا عما یقولون لیست

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ہوا المسیح ابن مریم۔  
لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ثالثہ ثلثہ وما من اللہ  
الا اللہ واحد وان لم یصلحوا عما یقولون لیست

الذین کفروا منہم عن اب الیم۔ اخلا یقولون ان اللہ  
ولست فخر منہ واللہ غفور رحیم۔ ما المسیح ابن  
مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الازل دامہ منقذ  
ان آیاتک معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی پرستاری کے دن اب دنیا  
میں بہت تھوڑے رہ گئے ہیں۔

احمدی اور گورنمنٹ  
بعض اوقات کے سبب آجکل مسلمان  
جوش میں ہیں اس معاملہ میں مسلمانوں

کا جوش جاسہ ہے یا بے جا۔ اس وقت بحث نہیں لیکن ان میں  
سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ احمدی جماعت بفضل خدا ایک امام  
کے ماتحت ہو اور اس کے حکم کی تعمیل فرض جاتی ہے۔ اس لئے غیر  
احمدی مسلمانوں کے خیالات و جذبات وغیرہ کا احمدی جماعت پر  
کوئی اثر نہیں ہونا چاہئے۔ احمدیوں کو اس وقت کیا کرنا چاہئے

اس کا جواب ان کے لئے حضرت مسیح و عود علیہ الصلوٰۃ والسلام  
کی کتابوں میں موجود ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ  
حضرت اقدس کی تعلیم کو عام طور سے شائع کیا جاوے۔ اور  
اس کی اشاعت میں ترقی دی جاوے۔ حضرت اقدس نے  
گورنمنٹ اور رعایا کے تعلقات پر جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ وہ  
سب ایک جگہ کر کے بصورت کتاب شائع کیا جاوے۔ گو یہ  
بڑا اہم کام ہے۔ لیکن اس کے نتائج بہت زیادہ مفید ہیں یہ  
فخر جمع کرنے کے لئے تمام کتابوں۔ اشتہاروں اخباروں  
وغیرہ کا مطالعہ ضروری ہے۔ بہت کچھ ایسا ہے تو انشاء اللہ بہت  
جلد تکمیل ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس کام کو ہاتھ میں لینا  
چاہیں۔ تو میں انشاء اللہ تعالیٰ جی المقدر مدد و مدد کیونکہ  
میں اس پر کچھ ذخیرہ جمع ہے۔ نمونہ مضمون پچھلے بدر  
میں شائع ہو چکا ہے۔

عبد الحمید ریلوے ڈپٹی۔ لاہور

برادران سید ولی اللہ شاہ  
افریقہ میں احمدیان

خطوط مصر میں بحیرت بینچہ کے آسے ہیں۔ فالحمد للہ۔ شاہ  
صاحب ابو سعید عربی صاحب کے جن سلوک اور سیان مجتہد  
صاحب کی مخلصانہ محبت کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ قاہرہ کے  
متعلق لکھتے ہیں کہ اہل شہر اور وہاں فیشن کے دلدار اور  
فضول خرچ ہیں۔ شطرنج۔ شراب اور بے پردگی فساد کا عام  
رواج ہے۔ شیخ عبدالرحمن صاحب لکھتے ہیں۔

مکرم مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
آتی دفعہ توجاب سو ملاقات نہ ہو سکی۔ جس کا مجھ کو بہت ہی مد  
تھا۔ بہی میں پہنچ کر میں نے خواب میں دیکھا کہ میں قادیان



میں ہوں اور جناب کے ملاقات ہوئی ہے اور خوب معافہ کر کے  
 سہل میں۔ اور یہ الفاظ آپ نے فرمائے ہیں کہ گو آپ ہماری چٹون  
 سے دور ہیں مگر دل سے تو دور نہیں۔ بیشک خواب مجھے  
 بہت سچی معلوم ہوتی ہے کیونکہ جبکہ میں قادیان میں آیا ہوں  
 آپ ہمیشہ میرے ساتھ محبت کا ہواؤ رکھتے رہے ہیں اور میرے  
 محبت میں سے ہیں اسلئے آپ جیسے لوگوں کے دلوں سے  
 کس طرح دوری ہو سکتی ہے۔ میں جناب کی خدمت میں دعا کی  
 تھی کہ لے اپنی خواب ہی پیش کرنا ہوں۔ اور التجار کرنا  
 ہوں۔ آپ جیسے بزرگ بن عاجزون و دور افتادوں کو دعاؤ  
 سے فراموش نہ کریں بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھی اگر  
 آویں گے۔ تو عرض کرتے رہا کریں اور انخویاد دلائے رہا کریں  
 اور اگر کوئی حرج نہ ہو۔ تو اخبار میں دوستوں کی خدمت میں ہمارا  
 اسلام علیکم ہو پوچھا کہ دعا کیسے ملے مگر ایک کر دین۔ میں تو تمام  
 احمدیوں کے لئے اور قادیان کے احباب کے لئے خصوصیت  
 سے دعا میں کرتا ہوں۔ والسلام  
 خاک شریعہ عبدالرحمن معرفت۔ میان محمد بخش صاحب سبوتری  
 عمر الدین صاحب سوداگر۔ شرانی ملک جو من ایٹاؤ  
 نے بعد متعلقین (عمر الدین۔ مریم بی بی۔ غلام نبی۔ غلام علی  
 زینب بی بی۔ غلام ناطق) حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت  
 تحریری کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا کرے اور  
 صحت کی توفیق دے۔ آمین تم آمین  
 انشائیہ کے اکثر خریداران بدر کے نام بقایا بہت  
 ہو گیا ہے وی پی وان جا نہیں سکتا۔ آئندہ ہندوستان  
 سے باہر صرف ایسے صاحبان کو اخبار بھیجا جائیگا۔ جو پیشگی  
 قیمت سال بسال ارسال کر رہے ہیں۔

**المحمدی** مولفہ جناب مولوی محمد ممتاز علی صاحب دکیل  
 کسی مذہب کا پابند ہو کر اسکے منکر و مفصل  
 حالات کی تشریح کرنا اس کتاب کے فاضل مصنف کا حصہ سمجھنا  
 چاہیئے۔  
 آغاز اسلام جو مسائل بالاتفاق و اختلاف پیدا ہوئے  
 ہیں۔ ان پر اس میں عالمانہ بحث کی گئی ہے قرآن مجید۔ علم  
 حدیث۔ فقہ۔ خلافت۔ علمائے شیعہ۔ فرقہ اہل حدیث۔ تفسیر نحوی  
 تفسیر نبوی۔ خیالات سرسید۔ بحث تقدیر۔ مذہب اہلسنت  
 والجماعت۔ امام غائب۔ ختم انبیا عشرہ۔ صداقت خلفاء  
 غیر مقلدین کے حالات۔ بہت عنوانوں سے مذہب اسلام  
 کے اصول کی تشریح کی گئی ہے۔ جاہل اشعار اور نظموں

بیانات کو اور بھی زیادہ دلچسپ کر دیا ہے۔ تعلیقہ شخصی  
 کے حق بجانب ہونے کو ثابت کرنے پر بہت زور لگایا گیا ہے  
 مصنف کا خیال ہے کہ اہل حدیث بھی کسی کسی کے مقلد  
 ہوتے ہی ہیں۔ کتاب بہت محنت سے لکھی گئی معلوم ہوتی  
 ہے۔ حجم ۷۷ صفحو علاوہ صحت نامہ و ٹائٹل بیج قیمت  
 فی جلد عشار۔  
 خواجہ صدیق حسین مالک مطبع اگر اخبار محلہ نئی بستی  
 اگر سے طلب فرمادیں۔  
 سابق ڈاک نشی دہار وال اکبر  
**بابو نور الدین ضا**  
 میں خط اور اخبار عدم یہ ہو کر  
 واپس آتے ہیں۔

**ضرورت نکاح** حافظ قرآن نور محمد صاحب احمدی نابینا  
 ساکن کوٹہڑہ ڈاکخانہ مونگ ضلع گجرات  
 کسی نابینا عورت کی نکاح کے خواہاں ہیں۔ جائداد کچھ نہیں  
 ۲۔ ایک احمدی بھائی کے واسطے جو آجکل سندھ میں ہیں  
 اور معقول روزگار رکھتے ہیں۔ ضرورت نکاح ہے۔ خط و  
 کتابت معرفت دفتر بدر ہو۔  
 ۳۔ ایک نو مسلم عمر ۲۲ سال ملازم در قادیان بشارہ  
 اکین روپے کو ضرورت نکاح ہے پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے  
 جس سے دو چھوٹے بچے ہیں جو اصحاب قادیان  
 سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں اون کے واسطے عمدہ موقعہ ہے

**منکرین کی جنازہ خوانی** بعض اخبار نویس بغلیں بجا رہا  
 ہیں کہ ضلع گجرات میں کوئی  
 احمدی فوت ہوئے تھے۔ مخالفین اس کے جنازے میں شامل نہ  
 ہوئے صرف چند آدمی قبر تک رستے کے ساتھ ہوئے انوس ہے کہ  
 اس غشی کے اظہار کیوقت غیر احمدیوں نے اپنی پوزیشن کو نہیں سمجھا  
 وہ خیال کرتے ہیں کہ احمدی لوگ انہی اس حرکت سے ناراض  
 اور خفیہ ہو سکتے ہیں حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ جنازہ رستے کے  
 واسطے ایک عا ہے اور انسان ایسے لوگوں کی دعا پانے حق  
 میں چاہتا ہے جن کے متعلق وہ قبولیت دعا کا حق ظن رکھتا ہے  
 اور جن کو دینی رنگ میں بزرگ اور نیکو کار سمجھتا ہو لیکن اگر  
 حضرت مرزا ابرہیم موعود ہیں اور یقیناً ہیں تو ان کے منکر ہوئے  
 ہیں اور یقیناً ہیں۔ یہ حضرت بنی کریم علیہ السلام وآلہ وسلم  
 کی پیشگوئی ہے۔ حضرت ہندی فراتے ہیں۔  
 مردم نا اہل گویند کہ عیسیٰ چوں خدی

بشنو از من این جواب شنای کہ آدمی قوم ہو  
 چوں شمار شد بہر اندر کتاب پاک نام  
 پس خدا عیسیٰ مرا کرد است از بہر ہود  
 غرض ہیں نہ تمہارے جازوں کے پڑھنے کی خواہش ہے  
 اور نہ پرواہ ہے۔ ایک دفعہ ایسا ہی ایک دفعہ حضرت مسیح  
 موعود کی خدمت میں ذکر ہوا تھا۔ حضور نے فرمایا۔ "منکرین اگر  
 جنازہ پڑھیں بھی تو ہمیں کیا فائدہ۔ اگر کوئی بھی احمدی کا جنازہ  
 نہ پڑھے تو فرشتے اس کا جنازہ پڑھتے ہیں ان لوگوں کے جنازہ  
 نہ پڑھنے کی کچھ پرواہ نہ کرو" اور جب ہم خود غیر احمدیوں کا  
 جنازہ نہیں پڑھتے تو ہم کب اُمید رکھتے ہیں کہ وہ ہمارا  
 جنازہ پڑھیں۔ اور شخص موعود کا جنازہ قادیان میں ایک  
 بڑی جماعت کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔

**حضرت خواجہ صاحب کا کام لائیت میں** بعض معزز ہمعصر  
 غا جہ صاحب کے  
 طریق تبلیغ اسلام ساتھ اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے انکی نیت پر حلاؤ  
 ہوئی ہیں اور انکو کام نہ صرف۔ سو بلکہ ضرر رسان قرار دیتی ہیں اور بعض  
 نے یہ بھی لکھا ہے کہ خواجہ صاحب نے ڈار ہی سنڈاؤ کی اور انگریزی  
 لباس اختیار کر لیا ہے اور کہ ایسا آدمی تبلیغ اسلام واسطے لائق نہیں ہے  
 سکنا معلوم نہیں کہ یہ غلط نہیں حضرت خواجہ صاحب کے متعلق کس طرح سو  
 چینی ہو خواجہ صاحب کے چہرے پر جو ریش مبارک شہوستان کو لگایا ہے  
 میں کچھ چمکے ہیں وہ برابر وہاں موجود وہ سر پہی عامہ دکلائے ہیں  
 کوٹ پتلون کا استعمال وہاں بھی کرتے ہیں اور کوئی معیوب مہر نہیں  
 چھوڑا کوئی مسئلہ کا ذکر ہے یہاں ایک آدمی بھائی آئے وہ کوٹ  
 پتلون پہنے ہوئے اسپر ایک شخص حضرت اقدس مسیح موعود سوال کیا کہ  
 کوٹ پتلون پہننے کے متعلق کیا حکم ہے فرمایا "شرعاً جائز ہے لیکن  
 اس لباس میں جو کہ رواج نہیں اس واسطے آدمی انگشت ناما ہو جاتا ہے  
 سو اگر انگشت نامی کو پہنے کیونکہ اسلئے ہندوستان میں کوٹ پتلون کا پہننا  
 معیوب ہے تو پھر میرے خیال میں یورپ میں اسی بنا پر اسکا استعمال جاوے  
 بلکہ ضروری ہے۔ باقی رہا یہ امر کہ خواجہ صاحب کا طریق درست نہیں تو ہمارے  
 معزز احباب کے چاہیئے کہ وہ درست طریق خواجہ صاحب کو بتلائیں اور اگر  
 وہ نہ انین تو خود کوئی اور واعظ بھیجے کی کوشش کریں اور انکو اذان کے  
 نکام پر چھوڑ دین انھیں کرنے دو جو وہ کر رہی ہیں اس کے بہتر جواب لوگ  
 کر سکتے ہیں کہ خواجہ صاحب کا معاملہ ہی عجیب ہے رہنے کے وہ پائینکر  
 وغیرہ باتوں میں الجھ کر اور غیر احمدی مسلمانوں کیساتھ مل جل کر احمدیت  
 کی تبلیغ سے قاصر رہ گئے ہیں۔ مستعجب غیر احمدی ان پر ناراض ہیں  
 اور اخبار میں مضمون چھپوانے میں کہ جو تہوڑا بہت نام اکین  
 مرزا صاحب کا خواجہ صاحب کے بیٹھے ہیں یہ انکو نہیں چاہیئے تھا۔

بعض معزز ہمعصر غا جہ صاحب کے طریق تبلیغ اسلام ساتھ اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے انکی نیت پر حلاؤ ہوئی ہیں اور انکو کام نہ صرف۔ سو بلکہ ضرر رسان قرار دیتی ہیں اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ خواجہ صاحب نے ڈار ہی سنڈاؤ کی اور انگریزی لباس اختیار کر لیا ہے اور کہ ایسا آدمی تبلیغ اسلام واسطے لائق نہیں ہے سکنا معلوم نہیں کہ یہ غلط نہیں حضرت خواجہ صاحب کے متعلق کس طرح سوچینی ہو خواجہ صاحب کے چہرے پر جو ریش مبارک شہوستان کو لگایا ہے میں کچھ چمکے ہیں وہ برابر وہاں موجود وہ سر پہی عامہ دکلائے ہیں کوٹ پتلون کا استعمال وہاں بھی کرتے ہیں اور کوئی معیوب مہر نہیں چھوڑا کوئی مسئلہ کا ذکر ہے یہاں ایک آدمی بھائی آئے وہ کوٹ پتلون پہنے ہوئے اسپر ایک شخص حضرت اقدس مسیح موعود سوال کیا کہ کوٹ پتلون پہننے کے متعلق کیا حکم ہے فرمایا "شرعاً جائز ہے لیکن اس لباس میں جو کہ رواج نہیں اس واسطے آدمی انگشت ناما ہو جاتا ہے سو اگر انگشت نامی کو پہنے کیونکہ اسلئے ہندوستان میں کوٹ پتلون کا پہننا معیوب ہے تو پھر میرے خیال میں یورپ میں اسی بنا پر اسکا استعمال جاوے بلکہ ضروری ہے۔ باقی رہا یہ امر کہ خواجہ صاحب کا طریق درست نہیں تو ہمارے معزز احباب کے چاہیئے کہ وہ درست طریق خواجہ صاحب کو بتلائیں اور اگر وہ نہ انین تو خود کوئی اور واعظ بھیجے کی کوشش کریں اور انکو اذان کے نکام پر چھوڑ دین انھیں کرنے دو جو وہ کر رہی ہیں اس کے بہتر جواب لوگ کر سکتے ہیں کہ خواجہ صاحب کا معاملہ ہی عجیب ہے رہنے کے وہ پائینکر وغیرہ باتوں میں الجھ کر اور غیر احمدی مسلمانوں کیساتھ مل جل کر احمدیت کی تبلیغ سے قاصر رہ گئے ہیں۔ مستعجب غیر احمدی ان پر ناراض ہیں اور اخبار میں مضمون چھپوانے میں کہ جو تہوڑا بہت نام اکین مرزا صاحب کا خواجہ صاحب کے بیٹھے ہیں یہ انکو نہیں چاہیئے تھا۔



## روس میں مسجد اور یورپ میں تشریف

برادر چودھری غفر اللہ عنہ صاحب اندون سے لکھتے ہیں میں بوجہ تعطیلات گاہمراہی شیعہ کٹر صاحب سوڈن - تخلیقہ طور روس کی سیر کو گیا ہوا تھا ہم تین دن سینٹ پیٹرسبرگ دارالسلطنت روس میں ٹھہرے۔ ایک روز ہمیں معلوم ہوا کہ وہاں ایک مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔ چنانچہ اگلی صبح شیعہ صاحب اور میں مسجد دیکھنے کو گئے۔ یہ ایک بہت وسیع عمارت ہے مگر ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ اس کے ارد گرد کھلا احاطہ ہے۔ مگر مسجد کا فحن کوئی نہیں۔ عورتوں کے نماز پڑھنے کا بھی انتظام ہے۔ مسجد کے احاطہ میں۔ مگر مسجد سے آگاہ طہارت خانہ ہے۔ جو یورپی اصول صحت پر بنایا گیا ہے۔ اس میں گرم اور سرد دونوں قسم کے پانی کا انتظام دفنوں کے لئے ہے۔ اور جائے ضرورہ وغیرہ۔ مسجد کے احاطے میں داخل ہوتے ہی ہم نے ایک مزدور کو مخاطب کیا وہ صرف روسی زبان بولتا تھا۔ اور ہماری بات سمجھ نہیں سکتا تھا میں نے عمارت کی طرف اشارہ کر کے سوال کیا "مسجد؟" اس نے ہوا بول دیا "مسجد" پھر میں نے پوچھا "مسلمان؟" اس نے کہا "مسلمان؟" الحمد للہ ہم نے بتایا کہ ہم بھی مسلمان ہیں جس پر پھر اس نے الحمد للہ کہا اور ہم سب نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا۔ پھر وہیں مسجد میں لگیا۔ جہاں ہم نے الحمد للہ شریف پڑھی ہم اس سے گفتگو کر سکتے نہ تھے۔ الحمد للہ وہ بھی سمجھتا تھا ہم بھی یہی مسجد کی طرف اشارہ کر کے دھڑکتے رہے۔ جب وہ ہمیں سب کچھ دکھا چکا تو ہم اس کو ایک روپیہ کے قریب نقدی دیکر چلے آئے۔ مسجد دیکھ کر طبیعت کو نہایت خوش ہوئی۔ ہمیں معلوم ہوا کہ سینٹ پیٹرسبرگ میں ایک لاکھ کے قریب مسلمان ہیں ہونٹوں کے ڈاکٹر اکثر مسلمان ہیں۔

مجھے اکثر تعجب ہوتا ہے کہ یورپ میں تشریف لے جانے والوں کی کیا تعداد ہے۔ میں نے سوائے ایک عورت کے کسی شخص کو گھٹیاں یا کسی اور ملک میں تشریف کا قابل نہیں پایا۔ یہ لوگ گرجے جاتے ہیں مگر صاف اس لئے ہیں کہ لباس دکھانے کی غرض سے۔ نہ عبادت کی ضرورت سے۔ تشریف کو ہاں وہیں ہی وہ فرار دیتے ہیں۔ تین ہی دن ہونے کے ایک عورت سے باتیں ہو رہی تھیں کہنے لگی کہ جے تو جاتی ہوں مگر پڑھ چھوڑ تشریف کو نہ مانتی ہوں نہ مان سکتی ہوں۔ ہم میں سے کوئی بھی نہیں اٹھا اور ہمارے علماء اکثر دل میں اس سے منکر ہیں۔ ایک ڈاکٹر سے میری گفتگو ہوئی۔ اس نے کہا میں تو تشریف کو نہیں مانتا۔ لیکن فرض کیا کسی نے باپ اور بیٹے کو تو سمجھ لیا کہ روح القدس کے حصے کا پتہ نہیں لگتا۔ میں نے ایک پادرس سے سوال

کیا تھا کہ مجھے سمجھاؤ تو اس نے جواب دیا کہ ڈاکٹر صاحب اگر اتنی عمر میں بھی آپ روح القدس کو نہیں سمجھ سکتے تو میں آپ کو نہیں سمجھا سکتا۔ اس ڈاکٹر نے اسلام کی بہت تعریف کی اور مجھ سے کہا کہ میرے بعض دوست دل سے بالکل مسلمان ہیں۔ فالحمد للہ کسر صلیب دور نہیں معلوم ہوتی۔ اسلام برادران شیخ عبدالرحمن صاحب

## افریقہ میں اسلام کا حال

اس کے ایک امیر عالم کو ملے تھے اس کی ملاقات کے متعلق لکھتے ہیں۔ "بہت ہی محبت اور خوش اخلاقی سے پیش آیا۔ آدمی نیک اور دیندار معلوم ہوتا ہے۔ باوجود امارت کے بہت ہی سادہ ہے۔ .... تو ہکو بی کتنا ہلکا تھا اسے ہی لباس کو دیکھ کر وہ تم سے ملنے میں ضائع کر گیا۔ لیکن اس نے ہماری اس قدر تعظیم کی کہ ہندوستان کے امرا سے اس کا عشرہ بھی امید نہیں ہو سکتی۔ علم کا اس کو نہایت شوق معلوم ہوتا ہے۔ علمی طبقہ کے لوگوں میں خاص شہرت رکھتا ہے۔ ایک لائبریری بھی اپنی بنائی ہوئی ہے مصر میں سب سے پہلے ہی ایک آدمی ہکو بلا۔ جس نے صاف فصیح زبان میں ہم سے گفتگو کی۔ تقریباً دو گھنٹے تک گفتگو کرتا رہا۔ اس کے دل میں اسلام کا درد معلوم ہوتا ہے۔ ہند کی اسلامی درس گاہوں اور مسلمانوں کے مذہبی حالات دریافت کرتا رہا مصری لوگوں کے اطوار و عادات اور ان کی دینی حالت پر تبادلہ خیالات کرتے ہوئے اس نے یہ کہا کہ اس وقت بھی گو اسلام برائے نام ہی ہے مگر اور پچیس تیس سال کے بعد تم دیکھو گے کہ یہاں کوئی مسلمان نہیں ہوگا۔ یعنی سچا مسلمان کوئی نہیں ہوگا صرف نام کے مسلمان رہ جائیں گے۔ اتنے بڑے آدمی کے اس قول سے مصر کی اصلی حالت کا صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ ان کی دینی حالت اس وقت کتنا کمزور ہو چکی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ اہل مصر کی ظاہر احوال اور اس روش کو دیکھ کر جس پر لوگ چل رہے ہیں ایک نئی اسباب پر نظر رکھنے والا آدمی یہی فتویٰ دیگا جو .... نے دیا۔ کیونکہ تمام دن یہ لوگ کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور رات کو قہوہ خانوں میں جو یہاں اکثریت موجود ہیں۔ تقریباً ساری رات کا پڑا جھڑکاش شطرنج کھیلنے میں گزار دیتے ہیں اور پھر دن کو م۔ ۹ بجے اٹھتے ہیں۔ اپنے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ قرآن شریف کو پڑھنے یا اسپر غور کرنا وقت نکالیں تو کوئی سناٹا لیں غرضیکہ یہ اپنے تمام کاموں میں یورپ کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ اور اسکو غور سمجھتے ہیں ہاں ایک گروہ پورائے لوگوں

کا بھی ہے۔ گروہ کم۔ ان میں ابھی کچھ دینی آثار باقی ہیں۔ لیکن ہمارا پختہ ایمان ہے کہ اب اسلام کی ترقی کا وقت ہے اور اب اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو پھر مسلمان بنانا چاہتا ہے۔ اور اسلام کا پھر اپنے حقیقی سنوں میں ظاہر ہونی کا وقت ہے۔

مگر بخش سلوتری جو ہمارے ایک احمدی بھائی ہیں اور جو انگریزی رسالہ میں ملازم ہیں انھوں نے ہمارے اس سفر میں ہماری اس قدر مدد کی ہے اور اپنی اخوت کا وہ ثبوت دیا ہے کہ حقیقی بھائی بھی شاید ایسا نہ کر سکیں۔ اپنی طاقت سے بڑھ کر انھوں نے ہمارے ساتھ اور ادوی ہے۔ باوجود اس کے کہ ان کو شہر کے حالات سے بہت کم واقفیت ہے کیونکہ وہ اپنے کام کی وجہ سے شہر میں نہیں آسکتے۔ مگر پھر بھی وہ مکان وغیرہ کی تلاش میں اور دیگر اشیاء کے خریدنے میں سارا سارا دن ہمارے ساتھ پھرتے رہے ہیں۔ اور جب تک ہم امن سے نہیں ٹپھ گئے ان کو آرام نہیں آیا۔ جزاء اللہ الرحمن الرحیم۔ اسلام یعنی محمد خلیل الرحمن صاحب احمدی بنارس کا دیکھ مضمون اسلام پر جو صاحب موصوف نے بتایا کہ اکت فصل ہو پونہ ۲۰ ماسی ۱۹۱۲ء کو دیا تھا اسلام کی تائید پر زور الفاظ میں ہے تاہن دید ہے۔ بخشی صاحب نے اپنے غرض سے چھپو کر مفت تقسیم کیا ہے اور صاحب انصاف سے محلہ ڈاکٹر سید احمدی بنارس کے پتہ پر مل سکتا ہے۔

## آزمودہ - مفید بے نظیر دو ایٹس۔

اکسیر سوزاک۔ آزمالو۔ تجربہ کر لو سوزاک والوں کو خوشخبری۔ اکسیر سوزاک کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر اندر بالکل انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائیگی۔ آزمالو قیمت ۱۰/- کشتہ لیشب مرکی۔ ضعف دل کا دھڑکن۔ کمی خون یہ قواں ان امراض کے لئے اثر بخیز ہے۔ کار کھتا ہے۔ مہم خوراک معجون چاندنی۔ اس کے استعمال سے قوت باہ۔ بیدار پیدا ہوتی ہے۔ اس کا عدد درجہ کا ہوگا۔ مغز دل قیمت ۵/- مضر ح کو کین۔ دل کو خوشی کرتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ حافظہ تیز کرتی ہے۔ نیاں کو دور کرتی ہے۔ چہرہ کو نرم و روشن کرتی ہے۔ جراثیم مرد و عورت کو دور کرے۔ نسبت فی ڈیہ کلاں ۱۰/- ہر ایک کا پرچہ استعمال ہر ماہ ہوگا۔

## ع۔ ن۔ معرفت بدر اچھنی قادیان منٹا



**صفحات** کے متعلق اطلاع - صفحات ۷ دونوں - ایک صرف ۷ - ایک ۷ الف - ر - اور صفحات ۱۰ - بھی دونوں ایک صرف آ - اور ایک ۱۰ - الف صفحات ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - مصالح العرب کے ہیں اور صرف ان خریداروں کے اخبار میں ڈالے گئے ہیں جنہوں نے بھرتی کر کے تمام طلب گئے ہوئے ہیں۔ اور اس اخبار کے ساتھ چار صفحات تفسیر القرآن کے ہیں جو کہ صفحہ اخبار ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ہیں۔

## کارخانہ امرت و حصار اکیو اسطے امرت و حصار بلڈنگس میں یکم ستمبر ۱۹۱۳ء سے خاص واک خانہ بنام امرت و حصار پوسٹ آفس کھل گیا ہے

اس کے لئے جتنی بھی ہنگامہ ہمارے دوستوں کو ہو سکتی ہے محتاج بیان نہیں ہے شاید یہ سب سے پہلے عرض ہے جو کہ کسی دویات کے کارخانہ کو نصیب ہوئی ہے۔ کہ اس کا واک خانہ اس کے نام سے ہو۔ شکر ہے اس دیا پر اتفاقاً کہ جس نے مجھے ایک ایسی دوائی کی ایجاد کیو اسطے انتخاب کیا کہ جس نے اس قدر نام پایا ہے کہ بچہ بچہ کی زبان پر ہے اور جس کیلئے ۲۰ ہزار سے زیادہ ساری ٹیکٹس موجود ہیں۔ جنکے برخلاف طوفان بے تیزی برپا ہوتے پر بھی اسکی عزت بڑھتی جاتی ہے اور جس کیو اسطے ایک خاص واک خانہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

## اس خوشی میں اپنے گراہوں کو بھی شریک کرنا چاہتے ہیں

بات تو واقعی ایسی ہے کہ نصف قیمت کی رعایت کیجاوے۔ مگر ایک بار ادھی قیمت کی اپنی ادویات میں رعایت کی تھی تو ہم نے اس کے ساتھ آخری کاٹھ مکھن یا غار اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مجھے کشیوں کی طرح ہر بار آخری لکھ کر بھی رعایتیں کرتے رہنا معلوم نہیں ہوتا ہے اس واسطے معافی چاہتے ہوئے ہیں۔

## اعلان کیا جاتا کہ ۲۴ ستمبر ۲۵ ستمبر تک حصار اور امرت و حصار ویش اپکارک شدہ لیم کی تمام دیکر دویات و کتب بین بیچ میں کی رعایت

## ہوگی یعنی ۲۵ قیمت ملنگی جنکے پاس ہو مکمل فہرست کے واسطے ابھی لکھیں

خط آپ کو ۲۵ ستمبر کے درمیان ڈالنا چاہئے۔ چاہے ہم کو کسی تاریخ کو ملے۔ اس کے پہلے یا بعد کے غلط طور کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ ان لوگوں کے لئے جنکی ادویات رعایت بغیر بکتی ہی نہیں رعایت کرنا بڑے فائدہ کی بات ہے مگر یقین جانئے کہ ہم رعایت کو امرت و حصار اچھتے ہیں ہم اس میں نقصان سمجھتے ہیں۔ بات و اسل ہی ہے کہ ہم آپ کو بھی اس خوشی میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

پس ابھی کارڈ ڈال دیجئے فہرست کو دیکھا جو چیز ضرورت اس کیو اسطے ۲۴ ستمبر سے ۲۵ ستمبر درمیان خط و لکھیں

ٹھاکر و شریوید ایڈیٹر ویش اپکارک کارخانہ امرت و حصار بلڈنگس امرت و حصار پوسٹ آفس لاہور



خونی اور بادی بوا سیر کی مجرب اور آزمود  
گوئیاں

تق و معرفت بدریختی قادیان

\_\_\_\_\_



رعایت! رعایت! رعایت!!!

## بدر آئینی قادیان

دو ماہ کی واسطے کتابوں کی قیمت میں رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر ۱۳۹۲ھ

بدر آئینی قادیان کی معرفت سلسلہ عالمی احادیث کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف مل سکتی ہے جو کتب متعلق آئینی نہیں ہیں۔ وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے۔ اور ایک آنہ فی روپیہ یا روپیہ سے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے

رعایتی قیمت دو ماہ کی واسطے تا اخیر اکتوبر

مکمل نوٹ درس قرآن شریف جو روزانہ درس قرآن شریف کا دیا کرتے ہیں اس کے ایک دورے کے نوٹ سہ ماہی

الحمد سے لے کر سورہ والناس تک جو بد کے ساتھ آہستہ آہستہ تین سال میں چھپ کر مکمل ہونے میں حقائق و معارف کا بڑا بہاری ذخیرہ ہے۔ قیمت اصلی پانچ روپے (صرف فی نسخہ) تھوڑے سے نسخے باقی ہیں۔ رعایتی قیمت للحد

مجموعہ اشتہارات مجموعہ اشتہارات حضرت شیخ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

سات حصے۔ اصلی قیمت مبلغ للحد۔ رعایتی چار

مبادی الصرف عربی زبان سیکھنے کے واسطے صرف خلیفہ المسیح۔ اصلی قیمت ۲۰۔ رعایتی ۱۰

انجیل فتح بصریہ انجیل بزرگی زبان جس میں یہ لکھا ہو

ہوئے تھے مصر سے نکلی ہے اور امریکہ میں بھی ہے قیمت اصلی ۱۰ روپے۔ رعایتی مبلغ ۵۔

الحزب المقبول حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں جو حضور مختلف اوقات

میں پڑھ کر لیتے تھے۔ صحیح حدیث سے جمع شدہ ترجمہ اردو میں السطور میں۔ اصلی قیمت ۱۰ رعایتی ۵

عصمت انبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون درود نصاریٰ۔ اصلی قیمت ۱۰۔ رعایتی ۵

غلامی ایم۔ اے۔ اصلی قیمت ۵۔ رعایتی ۳

مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب

مجموعہ فتاویٰ احمدیہ ہر حصہ حضرت خلیفہ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ۔ اصلی قیمت ۱۰۔ رعایتی ۵

بشری ایک سو پچیس سال سٹون کے دن اور آخری ایک دورے کے مطابق۔ بڑی کارآمد کتاب۔ اصلی قیمت ۱۰ رعایتی صرف ایک روپیہ (عمر)

پیر امین احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف بعد رسول اللہ حضرت صاحب موصوف۔ اصلی قیمت ۵۔ رعایتی ۳

سیر پرند پنجاب ہندوستان کے پرندوں کی تصاویر اور ان کا بیان۔ اصلی قیمت ۱۰۔ رعایتی ۵

پنجابی نظم کا مجموعہ ۱۲ کتابیں۔ نظم ستورات کا من مولوی غلام رسول صاحب

۱۰۔ کامن الہد او خان صاحب۔ احمدی کامن ارسطو فی فضل دین۔ صدقہ جادان۔ رنگدشت احمدی برکات ناما

۲۰۔ تحفہ المشتاقین۔ رحل موتیا۔ جام وحدت۔ ۳۰۔ گلدرہ رسالت۔ رعایتی ۱۲۔ کتب ۳۰

تفسیر قرآن شریف از درس حضرت خلیفہ المسیح موعود

۲۶۔ ۲۵۔ ۲۴۔ اصلی قیمت فی پارہ ۵۔ رعایتی ۳

نماز ترجمہ جیبی سائز۔ نہایت خوشخط۔ خوبصورت

۱۰۔ جہا پ لائینی۔ اصلی قیمت ۱۰۔ رعایتی ۵

الاختلاف رو شیعہ۔ اصلی قیمت ۳۰

حقیقت نماز نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہو

اصلی قیمت ۵۔ رعایتی ۳

قرآن شریف کا پارہ اول و دوم جو چھوٹے بچوں کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے۔ قیمت اصلی ۱۰ رعایتی ۵

۱۰۔ جو ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائیں ان سے عمر لیا جادینگا

سنت احمدیہ تصنیف حضرت قاضی اگل صاحب۔ تمام مسائل فقہ۔ اصلی قیمت ۱۰ رعایتی ۵

معیار الصادقین صالحین کے پہچاننے کے اصول

اصلی قیمت ۳۰ رعایتی ۱۵

سالانہ رپورٹ جس میں تمام بزرگان اور حضرت خلیفہ المسیح کی تقریریں ہیں۔ اصلی قیمت ۵۔ رعایتی ۳

حسن القصص تفسیر سورہ یوسف۔ اصلی قیمت ۲۰

فی نسخہ رعایتی ۱۰ فی نسخہ

ٹپے چھوٹی رسالے برائے تعلیم تبلیغ۔ حضرت مرزا صاحب کا مذہب۔ آب بابت۔ قصیدہ

ممدودیہ۔ اصلی قیمت فی نسخہ ۱۰۔ رعایتی قیمت ۵

چالیس رسالے

در شہین فارسی اس تمام فارسی نظیہ۔ اصلی قیمت مجلد ۱

بے جلد ۵۔ رعایتی قیمت مجلد ۲۰ بے جلد ۳

ملکوبات احمدیہ حصہ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ

اصلی قیمت ۸۔ رعایتی ۴

در شہین اردو فارسی۔ مطبوعہ ۱۹۰۱ء۔ اصلی قیمت ۵۔ رعایتی ۳

تحفہ بنارس تبلیغ سلسلہ اسلام سلسلہ احمدیہ۔ اصلی قیمت ۲۰۔ رعایتی ۱۰

اصلی قیمت ۲۰۔ رعایتی ۱۰

صلی ست لاجت جہت محنت سے لکھا گیا ہے

مقوی جمیع اعضاء رشید۔ بدن کو قوت دیتی ہے ایک

اعلیٰ قسم

مفرد دوائی جو چھار دن سے نکلتی ہے۔ بہار کی موسمی

ہے۔ جریان اور کثرت پیشاب کا علاج۔ جوڑوں کے درد

کو مفید ہے۔ بلغم کو کاٹتی ہے۔ قوت بدن کو بڑھاتی ہو

قیمت اصلی فی تولہ ۵۔ آج کل رعایتی تا اخیر اکتوبر ۱۳۹۲ھ

عمر فی تولہ ۵

بدر آئینی۔ قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک برکت راز قوت

کا عجیب و غریب نسخہ۔ جو کہ کبھی

عبدالحی صاحب کے ملک سے لائے ہیں ہر طرح کی کمزوری سستی

کی باہ۔ احصاء۔ جوان۔ رقت۔ ضعف دل و دماغ۔ درد و



۲۳	بدر کامل	۳۳	نمائے ہرزہ درائی	۲	الذکر	۳۳	تفسیر سورہ بقرہ پنجابی	۳۳	نسیان - زکام - نزل کا علاج -
۶	فتح الیزدان	۶	تدبیر	۱	حجۃ الاسلام	۱	دینیات کا پہلا رسالہ	۱	تصدیق :- اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ حضرت مولوی
۱	ہدایت	۸	مجاہدات برش	۳۳	خطبات الہامیہ	۳۳	چشمہ صبح	۳۳	مہرور شاہ صاحب منیر مجتبیٰ عبد الرحمان صاحب کاغذی - مجتبیٰ نظام
۲	روحانی المصیب	۳۳	بنگال کی دلجوئی	۲۲	مواہب الرحمان	۲۲	تحفہ قیصریہ	۲۲	صاحب ہزاروی - مجتبیٰ غلام محی الدین صاحب قریشی - سید
۸	فتح الاسلام	۸	مسح موعود کی سچائی	۱	القول الصبح	۱	نماز مستحکم	۱	محمد عالم صاحب قادیانی - مفتی محمد صادق صاحب اڈیر بدینے
۳۳	بیعت نامہ	۱	حقیقت الہدی	۳۳	دھچھوڑہ کو بج	۳۳	نور الفرقان	۳۳	تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے - پہلے تو بہت گران فروخت
۱۱	سنت چکن	۲	الوصیت	۳۳	آئینہ صداقت	۳۳	دعوت دہلی	۳۳	ہوتی تھی - مگر اب عرب صاحب نے اسکی قیمت تاخیر کو برنی بدیہ
۳۳	مجموعہ ازالہ الاسواس	۸	کرامات الصادقین	۳۳	چشمہ معرفت	۳۳	مباحثہ نوکیر	۳۳	۶۰ گولی اور فی دور وپے ۴۰ گولی کر دی ہے بہت جلد
۱۳	ازالہ اوہم حصہ اول	۳۳	نزدل الیرج	۳۳	لیکچر میر جاہ شاہ صاحب	۳۳	نئی چکر	۳۳	طلب فراہم - لئے کا پتہ :-
۱۳	دوم	۳۳	تحفہ غفرانویہ	۳۳	واقعات بھاجپور	۳۳	حجۃ اللہ	۳۳	بدر کھنسی - قادیان ضلع گورداسپور
۳۳	روڈاد جلسہ دعا	۱	استغناء	۳۳	علمائے خلف	۳۳	تصدیق کلام ربانی	۳۳	مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں کمی عاریت نہیں
۳۳	ضیاء الحق	۳۳	انوار الاسلام	۳۳	چودھویں صدی کا بیڑی	۳۳	نئی نذر	۳۳	نقشہ قادیان
۳۳	کتاب البریہ	۳۳	نور الحق حصہ اول	۳۳	حق کا پرچار	۳۳	نیر اسلام	۳۳	کشف الاسرار
۳۳	آئینہ کمالات اسلام	۳۳	حصہ دوم	۳۳	پرہیز دہی کی پنجگوئی	۳۳	بائبل کا پرچار	۳۳	شرائط بیعت
۳۳	برہین احمدیہ حصہ پنجم	۳۳	حقیقۃ الوحی	۳۳	نور دل	۳۳	اسلام کا گڑ	۳۳	چشمی صبح
۳۳	قادیان آیہ اور ہم	۳۳	توضیح المرام	۳۳	کتوبات امام ربانی	۳۳	آئینہ الصلوٰۃ	۳۳	انجیل حق
۳۳		۳۳	جہاد	۳۳	کشتی نوح	۳۳	سیار الصادقین	۳۳	بلوغ لعلوم عابدین
		۳۳		۳۳	فرزند علی	۳۳	سیح ہندوستان میں	۳۳	سی حرفی الہاد خان
		۳۳		۳۳	شہادت آسمانی حصہ اول	۳۳	روایۃ صالحہ	۳۳	مسح موعود کی سچائی
		۳۳		۳۳	دوم	۳۳	المکتوم	۳۳	قادیانی تحریریں
		۳۳		۳۳	دعوت الحق	۳۳	احمدی پاک بک حصہ	۳۳	تحفہ ندوہ
		۳۳		۳۳	تحفہ عرب	۳۳	حصہ	۳۳	سنتارہ قیصرہ
		۳۳		۳۳	شد ہی کی اشد ہی	۳۳	سفر نامہ ناصر حصہ	۳۳	کشف الغطاء
		۳۳		۳۳	عربی بول چال	۳۳	حصہ	۳۳	احجاز احمدی
		۳۳		۳۳	اسلام اور مذہب	۳۳	محدثہ حمد	۳۳	دعوت ندوہ
		۳۳		۳۳	اسلام کی پہلی کتاب	۳۳	سباخہ رام پور	۳۳	میز کی فزیاد
		۳۳		۳۳	الاستغناء	۳۳	شہادت الفرقان	۳۳	سراج الدین عیسائی کے
		۳۳		۳۳	البرہان الیرج	۳۳	سہ الخلفاء	۳۳	چار سوالوں کا جواب
		۳۳		۳۳	سری نہ کلنک	۳۳	کرشن لیلیا	۳۳	سی حرفی آثار مسیح
		۳۳		۳۳	اسوہ حسنہ	۳۳	فتح الدین	۳۳	مودہ کھید حصہ اول
		۳۳		۳۳	لیکچر ہرنگ	۳۳	جولاباد نامہ صاحب	۳۳	دوم
		۳۳		۳۳	محمد اسح	۳۳	محمد رسول اللہ	۳۳	مسلمانوں کا خدا
		۳۳		۳۳	موعظۃ الحسنی	۳۳	الاسام والحق	۳۳	خزینۃ المعارف حصہ اول
		۳۳		۳۳	سلک مدارید حصہ	۳۳	خطبات کریمہ	۳۳	مجلدات نور الدین حصہ
		۳۳		۳۳	حصہ	۳۳	ضرورت زمانہ	۳۳	نور الدین حصہ
		۳۳		۳۳	دوازہ نشان	۳۳	لجۃ النور	۳۳	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی
		۳۳		۳۳	نفقہ الرحمان	۳۳	نصیحت المسلمین	۳۳	

تصدیق :- اس سے بڑھ کر کیا ہوگی کہ حضرت مولوی  
مہرور شاہ صاحب منیر مجتبیٰ عبد الرحمان صاحب کاغذی - مجتبیٰ نظام  
صاحب ہزاروی - مجتبیٰ غلام محی الدین صاحب قریشی - سید  
محمد عالم صاحب قادیانی - مفتی محمد صادق صاحب اڈیر بدینے  
تجربہ کر کے اسکی شہادت دی ہے - پہلے تو بہت گران فروخت  
ہوتی تھی - مگر اب عرب صاحب نے اسکی قیمت تاخیر کو برنی بدیہ  
۶۰ گولی اور فی دور وپے ۴۰ گولی کر دی ہے بہت جلد  
طلب فراہم - لئے کا پتہ :-  
بدر کھنسی - قادیان ضلع گورداسپور

### مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت میں کمی عاریت نہیں

۱	کتاب الصیام	۱	نقشہ قادیان
۲	نئی چکر	۲	کشف الاسرار
۳	نور القرآن حصہ دوم	۳	شرائط بیعت
۴	سی حرفی چوڑ مل	۴	چشمی صبح
۵	تعلیم القرآن	۵	انجیل حق
۶	سیح حق	۶	بلوغ لعلوم عابدین
۷	سکرت المفصل	۷	سی حرفی الہاد خان
۸	پہلا پارہ قرآن شریف	۸	مسح موعود کی سچائی
۹	مجموعہ آئین	۹	قادیانی تحریریں
۱۰	سمان دہرم	۱۰	تحفہ ندوہ
۱۱	در بعین	۱۱	سنتارہ قیصرہ
۱۲	آسمانی فیصلہ	۱۲	کشف الغطاء
۱۳	واقع البلاء	۱۳	احجاز احمدی
۱۴	نظم موت	۱۴	دعوت ندوہ
۱۵	پنج داسدا	۱۵	میز کی فزیاد
۱۶	الحق - لودیانہ	۱۶	سراج الدین عیسائی کے
۱۷	اردو کا قاعدہ حصہ دوم	۱۷	چار سوالوں کا جواب
۱۸	لئے منظوم حسین	۱۸	سی حرفی آثار مسیح
۱۹	مذہب منصورہ	۱۹	مودہ کھید حصہ اول
۲۰	ہستی باریکا پر دلائل	۲۰	دوم
۲۱	کا مجموعہ	۲۱	مسلمانوں کا خدا
۲۲	بیان	۲۲	خزینۃ المعارف حصہ اول
۲۳	مجموعات نور الدین حصہ	۲۳	مجلدات نور الدین حصہ
۲۴	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۲۴	نور الدین حصہ

### متفرق اوراق

جن صاحبان پاس درس مسلمان کا کوئی  
درجہ نہ ہو وہ اب طلب کر لیں متفرق  
اوراق پھوڑے ہوں تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائیگا۔ اور اگر اول  
یا آخر سے بہت صفحات اکٹھے مطلوب ہوں تو انکی قیمت دریا  
کرنے سے بتلائی جاسکتی ہے اس کیواسطے پہلے خط و کتابت  
کرتی چاہیئے :-

### بدر کے قائل

پچھلے سالوں کے رعایتی قیمت پر مل  
کئے ہیں پہلے خط و کتابت کرنی  
چاہیئے :-

### اخبار بدر

بلا خیمہ در سر قرآن ۸ صفحہ قیمت سالانہ ۸  
بدر ضمیر در قرآن ۱۲ صفحہ ۱۲  
مصالح العرب - عرب کے ملک کو تبلیغ ہفتہ وار چار صفحہ -  
قیمت مبلغ دور وپے سالانہ - جو صاحب مالک غیر کو  
بھجوائیں اور تبلیغ کرائیں - فی پرچہ دو روپے - اور عربی  
کے ساتھ اردو ہی ہے - اس واسطے احباب خود بھی فائدہ  
اٹھا سکتے ہیں :-







## ایک جواب طلب عریضہ

صاحب میرٹھی! سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
۵ ماہ سے دیوبندی علماء کے ساتھ مسئلہ حیات و ممات مسیح کے متعلق ہماری جماعت کی گفتگو ہو رہی ہے۔ پہلے دیوبندی مرکز سے ہماری مخالفت میں ایک اشتہار شائع ہوا جس میں ہمیں مناظرہ کے لئے دہلی گئی اور میدان میں بلایا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہم نے صبر سے کام لیا اور یہی مناسبت خیال کیا کہ ٹریکٹوں کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کیا جاوے اور ایک گوتہ سپریم تاج بھی پیدا ہوا کہ مولوی صاحبان حیات مسیح پر کیوں زور دیر ہے ہیں اور اس کے متعلق کون سے قرآنی دلائل ان کے ہاتھ میں ہیں۔ مگر چونکہ ہمیں احقاق حق منظور ہے اس لئے ہم نے اپنے تازہ و ریخت میں مناظرہ کے لئے آمادگی بھی ظاہر کر دی اور مقابلہ کے لئے انھیں کے لئے کے جواب میں ہم نے خطوط اور نیرد دیگر ذرائع سے ان کو تحریریں لائی۔ مگر ہمارے مقابلہ کے لئے اب تک کوئی شخص دم نہیں بھرتا ساگلی ہے کہ آپ بھی بفضل خدا ایک جید عالم ہیں اور سیدنا حضرت مسیح کو چرخ ہمارم پر زندہ بیٹھے ہوئے ملتے ہیں اور یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت مسیح آنت محمدیہ کے مجرمانہ کے انتظار کر رہے ہیں اور اسی امید میں ہیں کہ اب یہ آنت قراب ہو اور کب وہ چرخ سے آئیں۔ اگر اس اعتقاد پر

آپ کا ایمان ہے اور اسکا آپ قرآنی تعلیم کے موافق یقین کرتے ہیں تو اللہ اپنے دلائل سے ہمیں بھی مطلع فرما دیں تاکہ ہم جو اس کے مخالف اعتقاد رکھنے والے ہیں آپ کے قیمتی خیالات سے فائدہ اٹھائیں۔ دیوبند سے شکست کی ذلت کو دور کرنے کے لئے آپ اپنے ذمہ یہ کار چڑھائیں اور پبلک پریس کا آسمان چڑھنا ثابت کریں۔ جب چاندوں طرف سے ناامیدی نظر آئی تو ہیں آپ کو مخاطب کرنا پڑا کیونکہ یہی ایک عظیم الشان مسئلہ ہے جس نے آپ لوگوں کو ہم سے جدا کیا اور ہمیں وفات مسیح کے ملنے کے عوض آپ سے کافر اور جلال کا قیمتی خطاب ملا۔ ہم بفضل خدا حق پر ہیں اور آپ ہمارے دلائل کا ملاحظہ ان ٹریکٹوں سے جو ہماری جماعت کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں یا سانی فرما سکتے ہیں۔ اگر آپ بھی اس مسئلہ میں ہمارے ہم خیال ہیں تو اللہ اللہ آپ اور ہم ملکر غیر مذہب کا مقابلہ کریں اور اگر نہیں تو پہلے

اس کے متعلق معاہدہ صاف کیا جاوے  
سکرٹری انجمن اشاعت اسلام ضلع مظفرنگر۔

## ٹریکٹوں کی ضرورت

انجمن احمدیہ روان ضلع  
پشاور کے سکرٹری  
میاں محمد نور علی صاحب  
چاہتے ہیں کہ کوئی رسالہ یا بیڈل کہیں چھپے اس کی کم از کم ۵۰ کاپیاں بے غیر برگ میاں صاحب موصوفت کی خدمت میں بھیج دیا کریں۔ امید ہے کہ احباب ان کا پذیریں اس مطلب کے واسطے اپنے پاس لارٹ کر لیں گے۔  
مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

مرہم عیسیٰ ٹریکٹ سرسبز  
نامی سے ہمارے  
احباب و انصار میں

ہیں اور قابل دید ہیں۔ جزاء اللہ احسن الجزاء (۱۱) نمبر ۵۔ خلق عظیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دین نامری کے اخلاق کا مقابلہ ہے (۱۲) خطبہ اردو نمبر ۶۔ کلمہ طیبہ کا مطلب واضح کیا گیا ہے۔ (۱۳) خطبہ اردو نمبر ۷۔ ضرورت قرآن کا ایک پارہ کی رسالہ عدم ضرورت کا جواب شافی (۱۴) خطبہ اردو نمبر ۱۲۔ البنی الامی ہنرا مجروحہ قدرت رحمن۔ آنحضرت کے ای ہونیکارا ز (۱۵) خطبہ اردو نمبر ۹۔ المیس الممدی والیس الدوال۔ پیچہ اور جھوٹے مس کے نشانات۔ ان سب کے لئے نکات  
حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

جن صاحبان کے نام ۲۰ اکتوبر  
کا پرچہ وی پی کیا جائیگا ان کی فہرست اس اخبار  
کیساتھ شائع کی گئی ہے اس فہرست میں اپنا نمبر نام اور  
رقم ملاحظہ کر کے اگر ضرورت جانیں تو خط و کتابت کر لیں  
خاموشی رضا مندی وصولی وی پی منہم  
ہوگی

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور

حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ۔ اطراف میاں چولغ دین  
صاحب مرہم عیسیٰ۔ لٹا بازار۔ نوکھا لاہور